معز امجد
ترجمہ وتدوین: شاہد رضا

مرحومہ ماں کی طرف سے صدقہ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلاً أَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، إِنَّ أُمِّیَ افْتُلِتَتْ نَفْسُھَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّھَا لَوْ تَکَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَلَھَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْھَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ، بے شک، میری ماں کا اچانک انتقال ہو گیا ہے اور (اپنی وفات سے پہلے) انھوں نے کوئی وصیت بھی نہیں کی۔ میرا خیال ہے کہ اگر وہ (اپنی وصیت کے متعلق) بات کر پاتیں تو وہ کچھ نہ کچھ ضرور صدقہ کرتیں[1]۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کر دوں تو کیا انھیں اس کا ثواب ملے گا؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ہاں (ملے گا[2])۔

حواشی کی توضیح

۱۔ بالبداہت واضح ہے کہ اس معاملے میں واضح قرائن موجود ہیں کہ اگر اس خاتون کو اپنی وفات سے پہلے موقع ملتا تو وہ اپنی دولت کا بعض حصہ بطور صدقہ ضرور دیتی۔

۲۔قرآن مجید کے مطابق آخرت میں جزا و سزا کا بنیادی اصول ’لَیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی‘* (انسان کو (آخرت میں) وہی ملے گا جو اس نے (دنیا میں) کمایا ہے) کے الفاظ میں بیان ہوا ہے۔مزید برآں، چونکہ اس دنیوی زندگی میں ہم صرف اچھائی اور برائی کے معاملے میں اپنے ارادوں پر عمل کے بجاے صرف ارادوں پر اختیار رکھتے ہیں، اس لیے آخرت میں ہمارے ارادے اور کوششیں ہی ہیں جو ثمر بار ہوں گی۔ان اصول کی روشنی میں اب ہم روایت میں مذکور واقعے کا جائزہ لیتے ہیں:

چونکہ بہ ظاہر تو خاتون نے اپنے مال میں سے بعض صدقہ کرنے کا ارادہ کر لیا تھا، مگر اپنی وفات کے باعث ایسا کرنے سے قاصر رہیں، اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کے بیٹے کو اس کی طرف سے صدقہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی اور اس کے بیٹے کو فرمایا کہ یہ صدقہ اگرچہ اس نے کیا ہے، مگر اس خاتون کو اس کا اجر ملے گا۔ یہ بات ذہن نشیں رہنی چاہیے کہ آدمی صرف اپنے اعمال کے نتیجے میں اجر کا مستحق ٹھیرے گا۔ تاہم جن معاملات میں آدمی عمل صالح کا ارادہ تو کرتا ہے، مگر اس کے حالات اس کے ارادوں کی تکمیل کی اجازت نہیں دیتے، تو وہ عمل صالح کے ارادے کی بنا پر ہی اپنے عمل کا اجر پائے گا۔اس صورت میں اگر کوئی دوسرا شخص اس کے اچھے عمل کے ارادے پر عمل پیرا ہوتا ہے تو یہ عمل اس کے ارادے اور نیت کے سبب سے اس کے لیے سودمند ثابت ہوگا۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

متون

یہ روایت بعض اختلافات کے ساتھ بخاری، رقم ۱۳۲۲، ۲۶۰۹؛ مسلم، رقم ۱۰۰۴، ۱۰۰۴ا، ۱۰۰۴ب، ۱۰۰۴ج، ۱۰۰۴د، ۱۰۰۴ہ؛ ابوداؤد، رقم ۲۸۸۱؛ نسائی، رقم ۳۶۵۴؛ ابن ماجہ، رقم ۲۷۱۷؛ احمد، رقم ۲۴۲۹۶؛ ابن حبان، رقم ۳۳۵۳؛ بیہقی، رقم ۶۸۹۵، ۲۲۴۰۹، ۱۲۴۱۰؛ موطا امام مالک، رقم ۱۴۵۱؛ مسند ابویعلیٰ، رقم ۲۵۱۵، ۴۴۳۴؛ مسند حمیدی، رقم ۲۴۳؛ ابن خزیمہ، رقم ۲۴۹۹؛ عبدالرزاق، رقم ۱۶۳۴۳؛ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۶۴۷۶ اور ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۰۷۷ میں روایت کی گئی ہے۔

بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۶۸۹۵ میں ’ولم توص‘ (اور اس نے وصیت نہیں کی) کے الفاظ محذوف ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۲۶۰۹ میں ’وأظنها‘ (اور میرا خیال ہے) کے الفاظ کے بجاے ’وأراها‘ (میری رائے ہے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً عبدالرزاق، رقم ۱۶۳۴۳ میں یہ الفاظ ’وقد علمت‘

* النجم ۵۳: ۳۹۔

(اور میں جانتا ہوں) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن خزیمہ، رقم ۲۴۹۹ میں 'لو تکلمت تصدقت' (اگر وہ (اپنی وصیت کے متعلق) بات کر پاتیں تو وہ کچھ نہ کچھ ضرور صدقہ کرتیں) کے الفاظ کے بجاے 'لو تکلمت أوصت بصدقة' (اگر وہ بات کر پاتیں تو صدقہ کی وصیت کرتیں) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۰۰۴ج میں 'أفلها أجر إن تصدقت عنها' (اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا انھیں اس کا ثواب ملے گا؟) کے الفاظ کے بجاے 'فلی أجر أن أتصدق عنها' (اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا مجھے اس کا ثواب ملے گا؟) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بخاری، رقم ۱۳۲۲ میں ان کے مترادف الفاظ 'فهل لها أجر إن تصدقت عنها' (اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا انھیں اس کا ثواب ملے گا؟) روایت کیے گئے ہیں؛ بیہقی، رقم ۱۲۴۰۹ میں ان کے مترادف الفاظ 'فهل لها أجر فی أن أتصدق عنها' (اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا انھیں اس کا ثواب ملے گا؟) روایت کیے گئے ہیں؛ بخاری، رقم ۲۶۰۹ میں ان الفاظ کے بجاے 'أفأتصدق عنها' (کیا مجھے ان کی طرف سے صدقہ کرنا چاہیے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۷۱۷ میں یہ الفاظ 'فلها أجر إن تصدقت عنها ولی أجر؟' (اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا انھیں اور مجھے اس کا ثواب ملے گا؟) روایت کیے گئے ہیں؛ مسند حمیدی، رقم ۲۴۳ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'فهل لها من أجر إن تصدقت عنها' (اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا انھیں اس کا ثواب ملے گا؟) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۲۶۰۹ میں لفظ 'نعم' (ہاں) کے بجاے 'نعم، تصدق عنها' (ہاں، ان کی طرف سے صدقہ کردو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

ابوداؤد، رقم ۲۸۸۱ میں یہ واقعہ قدرے مختلف الفاظ میں روایت کیا گیا ہے:

عن عائشة أن امرأة قالت: يا رسول الله، إن أمي افتلتت نفسها ولولا ذلك لتصدقت وأعطت. أفيجزء أن أتصدق عنها؟ فقال النبي صلى الله عليه وسلم: نعم، فتصدقي

''حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ، بے شک، میری ماں کا اچانک انتقال ہو گیا ہے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ ضرور صدقہ کرتیں اور اپنا مال دیتیں۔ اگر میں ان

www.javedahmadghamidi.org
www.al-mawrid.org

عنها.

کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا یہ ان کے لیے کافی ہوگا؟ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں، ان کی طرف سے صدقہ کردو۔‘‘

مسلم، رقم ۱۶۳۰ میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ درج ذیل مختلف الفاظ میں روایت کیا گیا ہے:

روی أن رجلاً قال للنبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم: إن أبی مات وترک مالاً ولم یوص فهل یکفر عنه أن أتصدق عنه؟ قال: نعم.

’’روایت کیا گیا ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: (یارسول اللہ)، بے شک، میرا باپ فوت ہوگیا ہے اور مال بھی چھوڑا ہے، مگر وصیت نہیں کی ہے۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا یہ ان کی طرف سے (گناہوں کا) کفارہ ہوگا؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ہاں۔‘‘

بعض اختلافات کے ساتھ یہ روایت نسائی، رقم ۳۶۵۲؛ ابن ماجہ، رقم ۲۷۱۶؛ احمد، رقم ۲۸۸۸؛ بیہقی، رقم ۱۲۴۱۴؛ ابویعلیٰ، رقم ۶۴۹۴ اور ابن خزیمہ، رقم ۲۴۹۸ میں بھی روایت کی گئی ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com